سوال

(51) وہ عورت جو احتلام کے وقت کپڑوں پر منی نہ گرنے دے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب مجھے احتلام (ہونا قریب) ہوا تو میں چوکنی ہوئی اور منی کو اپنے کپڑوں پر گرنے سے روکا اور جلدی سے اس کو بیت الخلا میں گرادیا۔ اب کیا مجھ پر نماز اور تلاوت قرآن کے لیے غسل واجب یا صرف وضو ہی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت حال میں تو آپ پر غسل کرنا واجب ہے، خواہ آپ نے اپنے کپڑوں میں منی گرائی یا لیٹرین میں، کیونکہ احتلام کے معاملے میں حکم منی کے نکلنے پر مبنی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ"[1]

"غسل منی نکلنے سے واجب ہوتا ہے۔"

نیز جب ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرتے ہوئے کہا:

"إن اللہ لا یستحی من الحق ہل علی المرأۃ من غسل إذا ہی احتلمت فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم إذا رأت الماء"[2]

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا، جب عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اس پر غسل کرنا واجب ہو جاتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ہاں، جب وہ (اپنے کپڑوں وغیرہ پر) منی دیکھے۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (343)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (130) صحیح مسلم رقم الحدیث (313)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 95

محدث فتویٰ